حج سَفَرِ عشق ہے

14 May 2026

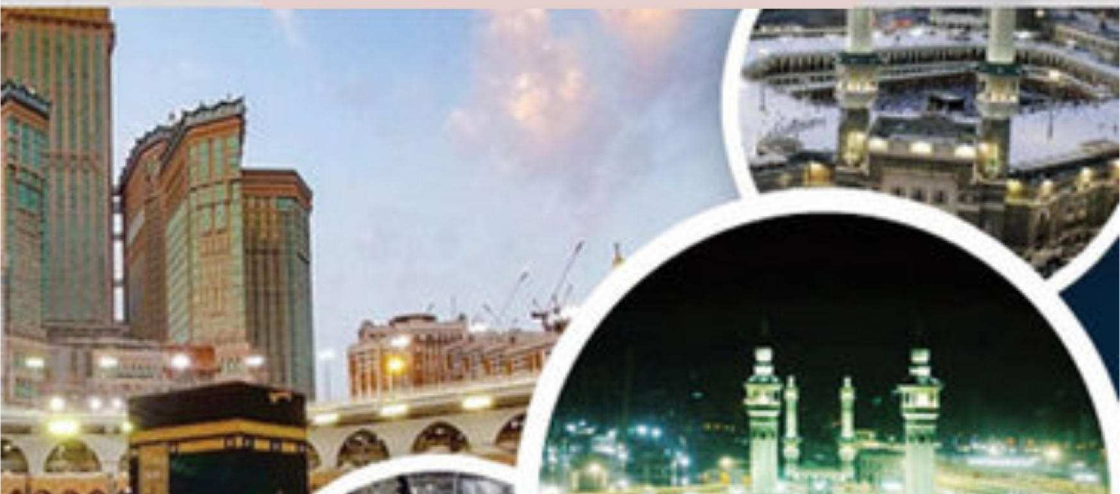

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوت اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخِلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً

ترجمہ: قیامت کے دِن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا، جو مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھتا ہوگا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** درودِ پاک کیسی اعلیٰ نیکی ہے...!! اس کی بَرَکت سے قُربِ مصطفےٰ نصیب ہوتا ہے۔ مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

1 ... ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلوۃ...الخ، صفحہ:144، حدیث:484۔

قیامت میں سب سے آرام میں وہ ہو گا جو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہے گا اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ہمراہی (یعنی قُرب، نزدیکی) نصیب ہونے کا ذریعہ درود شریف کی کثرت ہے۔[1]

حشر میں کیا کیا مزے وارَفتگی کے لُوں رضاؔ | لَوٹ جاؤں پا کے وہ دامانِ عالی ہاتھ میں[2]

وضاحت: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا جوشِ عشق دیکھیے! فرما رہے ہیں: اے رضاؔ روزِ قیامت میں عشقِ رسول اور محبّت و بے خُودی کے مزے لُوٹوں گا، جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا دامنِ کرم ہاتھ آئے گا تو عشق و محبّت میں لوٹ پوٹ (یعنی مچل) جاؤں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[3] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:100۔
2...حدائقِ بخشش، صفحہ:104۔

3...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

اپاہج حاجی کا ایمان افروز واقعہ

حضرت شفیق بلخی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں مکہ مکرمہ حج کے لیے جا رہا تھا، راستے میں ایک شخص دیکھا، اپاہج ہے، چلنے پھرنے سے معذور ہے، گِھسٹ گِھسٹ کر مکہ پاک کی طرف چلا جا رہا ہے۔ مجھے بہت حیرت ہوئی کہ یہ کیسا عجیب شخص ہے، چلنے سے معذور ہے پھر بھی کس شوق اور وارَفتگی کے ساتھ مکہ پاک کی طرف جا رہا ہے۔

میں اُس کے قریب گیا اور پوچھا: بھائی! کہاں سے آئے ہو؟ کہنے لگا: میں سمر قند (*Samarkand*) سے آ رہا ہوں (سمرقند اُزْبِکِسْتَان کا ایک صوبہ ہے اور موجودہ نقشے کے مطابق سمرقند سے مکہ پاک کا فاصلہ تقریباً 4 ہزار 4 سو 30 کلومیٹر ہے) اتنا طویل سفر اور وہ شخص چلنے سے معذور گِھسٹ گِھسٹ کر جا رہا ہے۔ حضرت شفیق بلخی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے بڑی حیرت ہوئی اور میں نے اُس سے پوچھا: کتنا عرصہ ہوا سمرقند سے چلے ہوئے؟ کہنے لگا: 10 سال ہو چکے ہیں۔ اب تو تعجب اور حیرانی کی انتہا نہ رہی، حضرت شفیق بلخی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حیرت میں ڈوب کر ٹِکٹِکی باندھ کر اُس خوش نصیب عاشقِ رسول کی طرف دیکھنے لگے۔ اُس نے پوچھا: اے شفیق! کیا دیکھتے ہو؟ فرمایا: میں تمہاری کمزوری اور سفر کی درازی سے بہت حیران ہوں، اُس خوش نصیب عاشقِ رسول نے بڑا پیارا جواب دیا، کہنے لگا: اے شفیق بلخی! سفر کی دُوری کو میرا شوق قریب کر دے گا اور جہاں تک بات ہے میری کمزوری کی تو میری کمزوری کا سہارا میرا مالک و مولا ہے۔[1]

فاصلوں کو تکلف ہے ہم سے اگر ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں
خود اُنہی کو پکاریں گے ہم دور سے راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے

1... عاشقانِ رسول کی 130 حکایات، صفحہ: 124۔

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** دیکھا آپ نے اپاہج حاجی کا جذبہ کیسا زبردست تھا، اپاہج (یعنی چلنے سے معذور) ہونے کے باوجود گھسٹ گِھسٹ کر کعبہ شریف کی زیارت کے شوق میں چلا جارہا ہے، 10 سال سے مکہ پاک کی طرف رواں دواں تھا، اس کے جذبے اور ہمت پر لاکھوں سلام۔ اِس واقعہ میں ہمارے لیے بھی بڑی عبرت ہے، وہ نادان مسلمان جو ❁ صحت مند اور تندرست ہونے کے باوجود ❁ مال و دولت ہونے کے باوجود ❁ استطاعت کے باوجود سفرِ حج کی سعادت حاصل نہیں کرتے۔ اَپاہج حاجی گِھسٹ گِھسٹ کر جارہا تھا، اسے گھر سے نکلے 10 سال ہوگئے تھے، اب بھی سفر میں تھا اور نادان مسلمان صرف چند گھنٹوں کا سفر کرنے کے لیے بھی ہمت نہیں کرتے۔

کاش! ہمیں شوقِ حج نصیب ہو، کاش...! ہمارے دل میں بھی محبتِ الٰہی اور عشقِ رسول کی شمع یوں جلے کہ ہم سب کچھ چھوڑیں اور اللہ و رسول کے حکم پر عمل کرتے ہوئے حج فرض ہو تو حج کے لیے جائیں، اگر فرض نہ ہو اور اللہ پاک نے نفل حج کی استطاعت بخشی ہو تو کاش! بار بار جائیں۔

شَرَف دے حج کا مجھے میرے کبریا یَارَبّ!	روانہ سُوئے مدینہ ہو قافِلہ یَارَبّ!
دکھا دے ایک جھلک سبز سبز گنبد کی	بس اُن کے جلووں میں آجائے پھر قضا یَارَبّ!
بَوقتِ نَزع سلامت رہے مِرا ایماں	مجھے نصیب ہو توبہ ہے اِلتجا یَارَبّ![1]

اللہ پاک اس اَپاہج حاجی کے صدقے ہمیں بھی شوقِ حج نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 87 ملتقطاً۔

حج کرنے کے فضائل پر احادیثِ مبارکہ

(1): بخاری شریف کی حدیث پاک میں ہے: اَلْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ اور مقبول حج کی جزا صرف و صرف جنّت ہے۔[1] (2): مسلم شریف کی حدیث پاک ہے، نبی رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ بے شک حج پہلے کے گناہوں کو معاف کروادیتا ہے۔[2]

بڑا حجّ پہ آنے کو جی چاہتا ہے	بُلاوا اب آئے گا کب یاالٰہی!
مَیں مکّے میں آؤں مدینے میں آؤں	بنا کوئی ایسا سَبب یاالٰہی![3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حج اللہ پاک کے لیے...!!

یہ بات یاد رکھیے! حج معمولی عِبادت نہیں بلکہ یہ سَفرِ عشق ہے، اس میں اوّل سے آخر تک عشق ہی عشق کا اِظہار ہے۔ آپ غور فرمائیے! اللہ پاک نے اور بھی بہت ساری عِبادات کا حکم دیا ہے مگر جب حج کا حکم دیا تو اس کا انداز ہی نِرالا رکھا ❁ نماز کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:43) | ترجمۂ کنزُالعِرفان: نماز قائم رکھو۔

❁ زکوٰۃ کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

اٰتُوا الزَّكٰوةَ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:43) | ترجمۂ کنزُالعِرفان: زکوٰۃ ادا کرو۔

1...بخاری، کتاب العمرۃ، صفحہ:475، حدیث:1773۔
2... مسلم، کتاب الایمان، باب کون الاسلام یہدم، صفحہ:63، حدیث:121۔
3...وسائلِ بخشش، صفحہ:107۔

❁روزے کا حکم دیا تو فرمایا:

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:183) | تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان : تم پر روزے فرض کیے گئے۔

مگر قربان جائیے! حج کا حکم دیا تو یہ نہیں فرمایا کہ حج کرو! بلکہ فرمایا:

وَلِلّٰهِ (پارہ:4، آلِ عمران:97) | تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان : اور اللہ کے لیے۔

اللہ پاک کے لیے کیا ہے؟

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:97) | تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان : لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے۔

سُبْحٰنَ الله! اِس حکم کی اِبتدا کس لفظ سے ہوئی: لِلّٰهِ، اللہ کے لیے ہے ❁نماز بھی اللہ پاک ہی کے لیے پڑھی جاتی ہے ❁روزہ بھی اللہ پاک ہی کے لیے رکھا جاتا ہے ❁زکوۃ بھی اللہ پاک ہی کے لیے ادا کی جاتی ہے مگر حج میں چُونکہ عشق کا غلبہ ہے، یہاں بندگی کا غلبہ ہے، اس لیے فرمایا:

وَلِلّٰهِ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:97) | تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان : اور اللہ کے لیے۔

یعنی چُونکہ وہ اللہ ہے، تُم بندے ہو، حکمت سمجھ آئے یا نہ آئے، اللہ پاک نے فرمادیا ہے، بَس دِیوانہ وار اُٹھو اور حج کے لیے نکل پڑو...!![1]

حاجیوں کا اِظْہارِ عشق کا انداز

سُبْحٰنَ الله! کیا شان ہے...!! آپ دیکھیے نا: ❁وہی بندہ جو کپڑے سِلائی کروانے پر ہزاروں روپے خرچ کرتا ہے، ذرا لباس میں بَل آجائے تو اس کی طبیعت بے مزہ ہو جاتی ہے،

1... تفسیر کبیر، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:95، جلد:3، صفحہ:306۔

وہی بندہ سِلا ہوا لِبَاس اُتار کر دو کفن نُما چادریں پہن رہا ہے۔ اے بھائی...!! ایسا کیوں کرتے ہو؟ سِلا ہوا لِبَاس کیوں اُتار دیا؟ جواب ملتا ہے:

لِلّٰہِ، اللہ پاک کے لیے ایسا کر رہا ہوں۔

❁ جو صبح و شام خُوشبُو لگاتا تھا، ہزاروں روپے کے ماہانہ پرفیومس (*Perfumes*) خرید تا تھا، بار بار صابُن (*Soap*) سے ہاتھ دھوتا رہتا تھا، اب خُوشبودار چیز کو ہاتھ تک نہیں لگا رہا۔ ارے بھائی! کیوں؟ خوشبو لگانے سے کیا ہو جائے گا؟ کیوں ایسا کرتے ہو؟ جواب ملتا ہے:

لِلّٰہِ، یعنی میں کچھ نہیں جانتا، بس جو کر رہا ہوں، اللہ کے لیے کر رہا ہوں۔

❁ جس کا ہیئر سٹائل (*Hairstyle*) ہی ہزاروں کا تھا، بال کٹوانے پر جو گھنٹوں لگا دیتا تھا، اب کنگھی نہیں کر رہا کہ کہیں بال نہ ٹوٹ جائیں۔ کیوں؟

لِلّٰہِ، اللہ پاک کا حکم ہے

❁ میدانِ عرفات میں پہنچ گئے، وہاں کیا کِیا؟ دُعائیں مانگیں ❁ مُزدَلِفہ پہنچ گئے، وہاں کیا کِیَا؟ کھلے میدان میں رات گزاری، فجر کی نماز پڑھی، دُعائیں مانگیں اور چل دیئے! ❁ مِنیٰ پہنچے، جمرات (یعنی پتھر کے جو مینار سے) کھڑے ہیں، انہیں کنکر مار دیئے! ❁ روز شیمپو (*Shampoo*) لگا لگا کر بال بڑھائے تھے، نرم و ملائم کئے تھے، یہاں آکر حلق کروا دیا ❁ کعبہ شریف جس کے مُتَعَلِّق ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ یہاں اللہ پاک رہتا نہیں ہے، وہ تو جِسْم سے پاک ہے، مکان سے پاک ہے، اس کے باوُجُود اس پتھر کے گھر کے گرد گھومتے چلے جا رہے ہیں؟ ارے بھائی! یہ کیا کر رہے ہو؟ کیوں کر رہے ہو؟ اللہ پاک تو ہر جگہ سُنتا ہے، پھر دُعائیں مانگنے کے لیے عرفات ہی کیوں پہنچے؟ کیوں یہ دِیوانوں والا حلیہ بنا لیا...؟ اِن کاموں کے لیے لاکھوں لاکھ روپیہ کیوں خرچ کر دیا؟ جواب ایک ہی ملتا ہے:

لِلّٰہِ، میں بندہ ہوں، وہ میرا اللہ پاک ہے، بَس اس نے فرمایا اور میں شروع ہو گیا۔

میں ہوں بندہ، وہ مولیٰ | کون ہے اپنا اُس کے سِوا
میں ہُوں اس کا وہ ہے مِرا | جس نے بنایا اور پالا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ آمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ([1])

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کاش! سر کے بَل چل کے آتا

حضرت عبد اللہ بن مسروق رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ خلیفہ ہارُون الرَّشید کے وزیر (Minister) تھے۔ ایک عرصہ دُنیا داری میں گزرا، پھر اللہ پاک نے آپ کو توبہ کی توفیق عطا فرمائی تو دُنیا داری سے کِنارہ کیا، پچھلے سب گُناہوں سے توبہ کی اور پیدل ہی حج کے لیے روانہ ہو گئے۔ پُرانا دَور تھا، گاڑیاں اور ہوائی جہاز تو تھے نہیں، چنانچہ پیدل ہی اتنا لمبا سَفَر کیا، جنگلوں سے گزرے، میدانوں سے گزرے، بال گرد سے اَٹ گئے، ظاہِری حلیہ تبدیل ہو گیا۔

اِدھر مکہ والوں کو جب خبر ملی کہ وَزِیر صاحب (Minister Sahib) حج کے لیے تشریف لا رہے ہیں، ظاہِر ہے وزارت کا عہدہ (Ministry post) کوئی چھوٹا عہدہ تو نہیں ہوتا، لہٰذا مکہ کے بڑے بڑے عہدیداران استقبال کے لیے نکلے، جب وزیر صاحب پر نظر پڑی تو دیکھا کہ اُن کے بال بکھرے ہوئے ہیں، چہرہ گرد آلود ہے، سارا حلیہ ہی تبدیل ہے۔ بڑے بڑے عہدیداروں نے تعجب سے پوچھا: آپ نے مسکینوں جیسی شکل بنا کر بغیر جُوتے کے جنگلوں اور میدانوں میں پیدل سفر کیوں فرمایا؟ اب تَوبَہ کر کے آنے والے سابقہ وزیر

[1] ...سامانِ بخشش، صفحہ:35۔

صاحب کا عشق بھرا جواب سنیے! فرمایا: آپ بتائیں ایک بندہ جب اپنے مَولا کے دروازے پر حاضِری دے، اس کی کیا کیفیّت ہونی چاہیے؟ میں پیدل چل کر حاضر ہوا ہوں، حق تو یہ تھا کہ سَر کے بَل چل کر آتا۔[1]

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا | اَرے سَر کا مَوقع ہے او جانے والے[2]

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** کاش! ہمیں بھی ایسے عشق و مستی سے بھرپُور، اِیْمان افروز حج کرنے کی سعادت مل جائے۔

حج کیا، گُناہ کیوں نہ چھوڑے...؟

ایک مرتبہ ایک شخص عظیم وَلِیُّ اللہ حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں حاضِر ہوا۔ آپ نے (سلام دُعا کے بعد) پُوچھا: کہاں سے آئے ہو؟ عرض کیا: حج کرنے گیا تھا، وہیں سے آیا ہوں۔ فرمایا: حج کر لیا؟ کہا: جی ہاں! کر لیا۔ اب آپ نے اسے حج کے باطنی راز سمجھاتے ہوئے کچھ سُوال کئے، فرمایا: ۞ جب گھر سے روانہ ہوئے تھے، تب گُناہ بھی چھوڑ دیئے تھے؟ کہنے لگا: نہیں، ایسا تو نہیں ہوا۔ فرمایا: پِھر تو تم گھر سے ہی روانہ نہیں ہوئے ۞ مزید پوچھا: جب میقات سے اِحْرام باندھا تھا، سلے ہوئے کپڑے اُتارے تھے، تب بشری صِفَات (مثلاً غصہ، کینہ، حِرْص، حَسَد وغیرہ) بھی اُتار دی تھیں یا نہیں؟ کہا: جی! ایسا تو نہیں کر پایا۔ فرمایا: پِھر ابھی تم نے (صحیح معنوں میں) اِحْرام بھی نہ باندھا ۞ مزید پُوچھا: جب میدانِ عرفات میں وَقُوف کیا (یعنی ٹھہرے تھے) تب عِبَادت میں کوشش پر بھی جَم گئے تھے یا نہیں؟ کہا: ایسا بھی نہیں کر سکا۔ فرمایا: ابھی (صحیح معنوں میں) وقوفِ عرفات بھی نہ ہوا ۞ مزید پوچھا: جب

1...البحر العمیق، الباب الثانی...الخ، الفصل الثانی...الخ، صفحہ: 319۔
2...حدائقِ بخشش، صفحہ: 158۔

مُزدَلِفہ میں پہنچے تو کیا نفسانی خواہشات کو چھوڑ دیا تھا؟ کہا: یہ بھی نہیں ہو سکا۔ فرمایا: ابھی (صحیح معنوں میں) مُزدَلِفہ کا قیام بھی نہ ہوا۔

۞ آپ نے مزید سُوال کیا: جب کعبے کا طواف کیا تھا تو کیا (دِل کی آنکھ سے) اللہ پاک کے لطف و کرم کی بارش بھی دیکھی تھی؟ کہا: نہیں۔ فرمایا: تب تو (صحیح معنوں میں) طواف بھی نہ ہوا۔ مزید فرمایا: جب مِنیٰ میں قربانی کی تھی، کیا **نَفْسِ اَمّارہ** کو بھی قربان کر دیا تھا؟ کہا: نہیں۔ فرمایا: (صحیح معنوں میں) قربانی بھی نہ ہوئی ۞ آخری سُوال کرتے ہوئے فرمایا: جب جَمَرات (یعنی شیطانوں) پر کنکر پھینکے تھے، ساتھ ہی نفسانی خواہشات بھی پھینک دی تھیں یا نہیں؟ کہا: افسوس! یہ بھی نہیں کر پایا۔ فرمایا: (صحیح معنوں میں) رَمی بھی نہ ہوئی۔ **افسوس! تم نے صحیح معنوں میں حج ادا نہ کیا، جاؤ! اِن صِفات کے ساتھ دوبارہ حج کرو...!!**(1)

تُو نے مجھ کو حج پہ بُلایا — یااللہ! مری جھولی بھر دے
گردِ کعبہ خُوب پھرایا — یااللہ! مری جھولی بھر دے
میدانِ عرفات دِکھایا — یااللہ! مری جھولی بھر دے
بخش دے ہر حاجی کو خُدایا — یااللہ! مری جھولی بھر دے
مولیٰ مجھ کو نیک بنا دے — اپنی اُلفت دِل میں بسا دے
بہرِ صفا و بہرِ مروَہ — یااللہ! مری جھولی بھر دے
نارِ جہنّم سے تُو بچانا — خُلدِ بریں میں مجھ کو بسانا
یاربّ! از پئے شاہِ مدینہ — یااللہ! مری جھولی بھر دے
میں ہُوں بندہ تُو ہے مولیٰ — تُو ہے قادِر، میں ناکارہ
میں منگتا تُو دینے والا — یااللہ! مری جھولی بھر دے

1...کشف المحجوب، کشف الحجاب الثامن...الخ، صفحہ: 390-391۔

دے حُسنِ اَخلاق کی دولت
کر دے عطا اِخلاص کی نعمت
مجھ کو خزانہ دے تقویٰ کا
یااللہ! مری جھولی بھر دے
بخش دے میری ساری خطائیں
کھول دے مجھ پر اپنی عطائیں
برسا دے رحمت کی برکھا
یااللہ! مری جھولی بھر دے [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خُود پسندی سے بچنا ضروری ہے

پیارے اسلامی بھائیو! وَلِیِّ کامِل حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کس خُوبصُورت انداز میں حج کر کے آنے والے کا ذِہن بنایا، عموماً جب سَفرِ حج یا سَفَرِ عمرہ سے واپسی ہوتی ہے تو شیطان لشکر لے کر پہنچ جاتا ہے اور خُود پسندی کے جال ڈال دیتا ہے ❁ دِل میں خواہشیں اُٹھتی ہیں کہ مجھے ہار پہنائے جائیں ❁ لوگ آگے بڑھ بڑھ کر مجھے مبارَک باد دیں ❁ میرے ہاتھ چُومیں ❁ مجھ سے دُعائیں کروائیں ❁ دِل کرتا ہے کہ میں سب کو بتاؤں کہ میں حج کر کے یا عمرہ کی سَعادت پاکر واپس آرہا ہوں۔

میں یہ نہیں کہتا کہ دِل میں یہ جذبات اور خواہشیں اُبھرنا گُناہ ہے، البتہ! اس طرح دِل للچانا خطرناک ضرور ہے، اس کے سبب آدمی خُود پسندی اور رِیاکاری کے گُناہ میں مُبتَلا ہو سکتا ہے۔ اسی لیے حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس حج کر کے آنے والے کا ذِہن بنادیا کہ بھائی...!! ہم کہاں! اور حقیقی حج کہاں...!! لہٰذا خُود کو **حاجی** سمجھ کر خُود پسندی میں مُبتَلا ہونے کی بجائے اپنی کوتاہیوں پر رونا بہتر ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

1...وسائِلِ بخشش، صفحہ: 121-123 ملتقطاً۔

فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى۠ ﴿۳۲﴾

(پارہ:27، سورۂ نجم:32)

ترجمۂ کنزُالعِرفان : تو تم خود اپنی جانوں کی پاکیزگی بیان نہ کرو، وہ خوب جانتا ہے اسے جو پرہیز گار ہوا۔

پتا چلا؛ اپنے مُنہ اپنی تعریف نہیں کرنی چاہیے۔ بلکہ نیکی کی سعادت مِل گئی تو اب اُس کی قبولیت کی فِکْر میں لگ جانا چاہیے۔

کاش! ایسے حج کی سَعادت مِلے

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے سُوالات کی صُورت میں اس سَفَر کے باطنی آداب کا کیسا پیارا نقشہ کھینچا ہے...!! ❁ بندہ جب گھر سے نکلے تو گُناہوں بھری عادات بھی بالکل تَرْک کر دے ❁ سِلے ہوئے کپڑے اُتار کر کفن نُما 2 چادریں (یعنی اِحْرام) باندھے تو ساتھ ہی غُصَّہ، حِرْص، کینہ، بُغض، حَسَد وغیرہ باطنی بیماریاں بھی دِل سے نکال کر پھینک دے ❁ میدانِ عرفات میں ٹھہرے تو عِبَادت پر خُوب جَم جائے ❁ قربانی کرے تو ساتھ ہی **نَفْسِ اَمّارہ** کو بھی خَتم کر ڈالے ❁ شیطان کی طرف کنکریاں پھینکے تو ساتھ ہی نفسانی خواہشات بھی پھینک دے ❁ اور جب طَواف کرے تو...!! سُبْحٰنَ الله! محبّتِ اِلٰہی میں گم ہو کر، اللہ پاک کے لُطف و کرم پر نظریں جمائے ہوئے، اپنے گُناہوں پر روتا بلکتا ہوا، رحمت و بخشش پانے کے لیے تڑپتا ہوا، اس کی خفیہ تدبیر سے ڈرتا ہوا، کعبہ شریف کو شمع سمجھ کر پروانہ وار اس کے گِرد چکّر لگائے، دِل محبّتِ اِلٰہی سے مچل رہا ہو، آنکھوں سے آنسوؤں کی برسات جاری ہو...!! اللہ! اللہ! ایسے حج یا عمرہ کرنا نصیب ہو جائے پھر تو بات ہی کیا ہے...!!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سَفرِ حج میں گُناہوں سے بچیے!

آہ! افسوس! آج کل حالات بہت نازُک ہیں، سَفَرِ حج یا سَفرِ عمرہ میں بھی گُناہوں کی بھرمار دیکھی جاتی ہے، سب حاجی ایسے ہوں، یہ ضروری نہیں، البتہ! ❁ ایک تعداد ہے جن کی سَفَرِ حج میں بھی نمازیں قضا ہو رہی ہوتی ہیں ❁ بلکہ ایک بڑی تعداد تو ایسوں کی بھی ہو گی، جنہیں یہ تک مَعلُوم نہیں ہو گا کہ جہاز میں نماز کا وقت ہو جائے تو نماز پڑھتے کیسے ہیں؟ ❁ ایئرپورٹ (Airport) پر انتظار کرتے وقت بیٹھے بیٹھے نماز کا وقت گزر جاتا ہے، بعضوں کو خیال تک نہیں آتا ❁ جدّہ ایئرپورٹ (Airport) پر اُتر کر گاڑی میں بیٹھنا ہوتا ہے، وہاں نکلنے کی جلدی ہوتی ہے کہ کہیں بَس چھوٹ نہ جائے، اپنی بَس ڈھونڈنے میں وقت لگتا ہے، اَفرا تَفری کا عالَم ہوتا ہے، ایسے میں نماز کا وقت گزر جاتا ہے اور اِحساس تک نہیں ہوتا ❁ مکّہ پاک پہنچ کر ہوٹَل میں پہنچے، کمرے میں سامان رکھنے کی جلدِی ہوتی ہے، تب ذِہن بنتا ہے کہ بَس اب سامان وغیرہ رکھ کر فارِغ ہو لیں، حرم شریف میں پہنچ کر ہی نمازیں شروع کریں گے۔

اللہ پاک کی پناہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ میں حقیقت پر مبنی باتیں عرض کر رہا ہوں، یقیناً سب حاجی ایسے نہیں ہوتے، سب عمرہ کرنے والے بھی ایسے نہیں ہوتے، اَلحمدُ للہ! ایک سے ایک نیک، عبادت گزار، تقویٰ و پرہیز گاری کی چلتی پھرتی تَصوِیرَیں بھی مکہ و مدینہ میں نظر آجائیں گی بلکہ حج کے اِجتماع میں تو ہزاروں اَوْلیائے کرام بلکہ انبیائے کرام یعنی حضرت خضر اور حضرت اِلْیاس علیہما السّلام بھی ہر سال حج کرتے ہیں۔ اللہ پاک! ہمیں ان کا فیضان نصیب فرمائے۔

البتہ! جن کا میں عرض کر رہا ہوں، یعنی سفرِ حج میں نمازیں قضا کرنے والے، ان کی بھی

ایک تعداد ہوتی ہے ❁ پھر غیبتیں ❁ غُصّے کا بے جا اِظہار ❁ بعض نادان تو اس مقدّس مبارک سَفَر میں بھی گالیاں تک نکالنے سے باز نہیں آتے ❁ کبھی جہاز لیٹ (**Late**) ہونے پر انتظامیہ پر بُڑبُڑائیں گے ❁ کبھی ہوٹل (**Hotel**) کے کمرے کا انتظام کمزور ہونے پر ہوٹل والوں کو گالیاں نکالیں گے ❁ مَطاف شریف میں (جہاں طواف کیا جاتا ہے)، عین کعبہ کے سامنے بھی بعض اُلٹ پلٹ حرکتیں کر رہے ہوتے ہیں ❁ حَجَرِ اَسْوَد کو چُومنے کے لیے وہ دھکم پیل ہوتی ہے، اِس کو لِتاڑ، اُس کو دھکا، بندوں کے حقوق یُوں تلف ہوتے ہیں کہ بَس اللہ پاک کی پناہ...!!

اے عاشقانِ رسول! یاد رکھیے! حج سَفَرِ عشق ہے، یہاں تو عشق ہی کا غلبہ ہونا چاہیے۔ کیا حَسِین مَنْظَر ہو کہ آدمی اللہ پاک کے لُطف و کرم پر نگاہیں جمائے، اپنے گُناہوں اور کوتاہیوں کو دِل میں بٹھائے روتا بلکتا، شرم و ندامت سے جھجکتا، سَر جھکائے ادب کے ساتھ مکہ پاک پہنچے اور رَوتا کُرلاتا حج کے اَفْعال بجالاتا ہوا، اپنے گُنَاہوں کی مُعَافِی مانگتا ہوا، اللہ پاک کی رحمت کی اُمّید لگاتا ہوا ہی واپس پلٹ آئے۔

جُرم و عصیاں پہ اپنے لجاتا ہوا اَور اشکِ ندامت بہاتا ہوا
تیری رحمت پہ نظریں جماتا ہوا، در پہ حاضِر یہ تیرا گنہگار ہے

حج قبول ہونے کی 3 شرطیں

حضرت علّامہ مفتی امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: حج قبول ہونے کی 3 شرطیں ہیں، جو قرآنِ کریم میں بیان ہوئیں، ارشاد ہوتا ہے: [1]

1 ... بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 1060، حصہ: 6۔

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ ۙ وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:197)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: حجّ چند معلوم مہینے ہیں تو جو اِن میں حجّ کی نیت کرے تو حجّ میں نہ عورتوں کے سامنے صحبت کا تذکرہ ہو اور نہ کوئی گناہ ہو اور نہ کسی سے جھگڑا ہو۔

اس آیتِ کریمہ میں 3 باتوں سے منع کیا گیا ہے:(1): رَفَث (یعنی فحش اور گندی باتیں)(2): فُسُوق (یعنی گُناہ) اور (3): جِدَال (یعنی لڑائی جھگڑا)۔ یہ تینوں کام عام دِنوں میں، اپنے گھر پر، محلے میں، دوستوں کی محفل میں، غرض ہر جگہ ہی منع ہیں مگر حجّ چونکہ ایک اَہَم عِبادت ہے، مکّہ پاک حَرَم شریف ہے، بندہ اِحرام باندھ کر، لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہہ کر بطور خاص اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری کا عزم باندھ چکا ہے، لہٰذا اِس وقت اِن 3 باتوں سے بچنا انتہائی ضروری ہو جاتا ہے۔

گُناہوں سے پاک حج کی فضیلت

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

ترجمہ: جس نے اللہ پاک کے لیے حج کیا اور اس دوران گندی باتوں اور گُناہوں سے بچا رہا، وہ ایسا پاک ہو کر پلٹا گویا آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** پتا چلا؛ اگر گُناہوں سے محفُوظ رہ کر، نیکیوں سے بھرپُور سَفَرِ حج ہو تو سب گُناہوں کی بخشش مِل جاتی ہے۔ یہاں یہ بات یاد رہے کہ حج کے

1 ... بخاری، کتاب الحج، باب فضل الحج المبرور، صفحہ:423، حدیث:1521۔

صدقے اگرچہ کبیرہ گُناہ بھی مُعاف ہو جاتے ہیں، البتہ! ان کی تَلافی پھر بھی ذِمّے پر باقی رہتی ہے، مثلاً نماز قضا کرنا گُناہِ کبیرہ ہے، حج کے صدقے یہ گُناہ تو مُعاف ہو جائے گا مگر چھوٹی ہوئی نماز اب بھی پڑھنی پڑے گی۔

یا خدا! حج پہ بُلا آکے میں کعبہ دیکھوں | کاش! اِک بار میں پھر میٹھا مدینہ دیکھوں
پھر مُیَسَّر ہو مجھے کاش وُقُوفِ عَرَفات | جلوہ میں مُزدلفِہ اور مِنیٰ کا دیکھوں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حج میں تقویٰ ضروری ہے

اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرمایا:

وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی٘ وَ اتَّقُوْنِ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:197)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور زادِ راہ ساتھ لے لو پس سب سے بہتر زادِ راہ یقیناً پرہیز گاری ہے اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو۔

یہ سَفرِ حج کا ایک ادب بتایا جارہا ہے کہ سَفرِ حج ہو، سَفرِ عمرہ ہو، اِس کے لیے ہم نے ضروری سامان ساتھ رکھنا ہے، ضروری اَخراجات کا انتظام کر کے چلنا ہے، یہ عموماً لوگ کر رہے ہوتے ہیں، بڑے بڑے بیگ(*Bag*) خریدے جاتے ہیں، ایک ایک چیز بڑی احتیاط کے ساتھ رکھی جاتی ہے، سُوئی، دھاگا، سُرمہ، تولیہ، چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی بڑی احتیاط کے ساتھ رکھی جاتی ہیں، درست ہے، یہ رکھنی چاہئیں، سُنّت سے بھی ہمیں اس کی ترغیب ملتی ہے مگر ایک اور چیز بھی ہے جو اس سَفر کے لیے ساتھ رکھنی ہوتی ہے، وہ کیا ہے؟ فرمایا:

فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی٘ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:197)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: پس سب سے بہتر زادِ راہ یقیناً پرہیز گاری ہے۔

بہترین زادِ راہ **تقویٰ** ہے۔ ۞ یہ سَفرِ عشق ہے، یہ سَفرِ محبّت ہے ۞ اس سَفر میں رِقّت چاہیے، دِل کی نرمی چاہیے ۞ جب کعبہ شریف پر نگاہ پڑے، آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا شروع ہو جائیں ۞ جب طواف کر رہے ہوں، اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کا تصوُّر بندھا ہوا ہو ۞ دِل عاجزی سے جھکا ہوا ہو ۞ آنکھیں بہہ رہی ہوں ۞ قدم قدم پر دِل میں محبّتِ اِلٰہی انگڑائیاں لے رہی ہو، اس سَفر میں یہ چیزیں ذوق بڑھانے والی ہیں، اس مُبارک سَفَر کی برکتیں دوبالا کرنے والی ہیں۔ یہ کیسے آئیں گی؟ جب دِل میں تقویٰ ہو گا۔ اور ایسا نہیں ہے کہ جب ہم جہاز میں بیٹھیں گے تو تقویٰ ہماری جھولی میں ڈال دیا جائے گا، نہیں...!! یہ تقویٰ ہمیں ساتھ لے کر جانا ہے، اپنے گھر میں تقویٰ اختیار کرنا ہے، عام زندگی میں تقویٰ اِختیار کرنا ہے، گُنَاہوں سے بچنا ہے، نیکیاں کرنی ہیں، اِس کی برکت سے دِل میں رِقَّت آئے گی، سینہ محبّتِ اِلٰہی کا خزینہ بن جائے گا، پھر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری کا لطف ہی نِرالا ہو گا۔

اِس لیے حجّ و عمرہ کی تیاری کر رہے ہوں تو زادِ راہ میں تقویٰ کو بھی لازمی شامِل کرنا چاہیے کہ یہ بہترین زادِ سَفر ہے۔

سَفرِ حج اور موبائل کا استعمال

ایک بڑی اَہَم بات جس سے سَفرِ حج میں تو کم از کم لازمی ہی بچنا چاہیے، وہ ہے: موبائل کا بکثرت استعمال...!!

اللہُ اَکبر! لوگ حج و عمرہ کے دوران اتنا موبائل استعمال کرتے ہیں کہ بس اللہ پاک کی پناہ! ۞ عین کعبہ شریف کے سامنے سیلفیاں لے رہے ہوتے ہیں ۞ مدینۂ پاک میں سنہری جالیوں

کے سامنے موبائل کا استعمال ہوتا ہے ❁ نیتوں پر تو ظاہر ہے حکم نہیں لگایا جا سکتا البتہ! روضہ پاک کے سامنے یا کعبہ شریف کے رُوبرُو بناوٹی طَور پر دُعا والا اسٹائل بنا کر جھوٹ مُوٹ کی رونے والی شکل بنا کر کھڑے ہوتے ہیں، ویڈیوز (*Videos*) بنائی جاتی ہیں اور سوشل میڈیا (*Social media*) وغیرہ پر اپلوڈ کی جاتی ہیں۔ نہ جانے اس میں کیا نِیّت ہوتی ہو گی، البتہ! جہاں دِل میں گزرنے والے وَسْوَسوں تک کی خبر ہو، وہاں ایسی جھوٹ موٹ کی شکلیں بنانا سمجھ میں نہیں آتا۔ کسی نے کہا ہے:

دوست یہ اِہتمامِ عکس کشی | اپنی ہستی سے نکل! مدینہ ہے

وضاحت: عکس کشی: یعنی تصویر بنانا۔ مطلب یہ کہ اے دوست...!! مدینے پہنچ کر بھی تصویریں، ویڈیوز، سیلفیاں...!! یہاں تو وارفتگی چاہیے! یہاں تو آدمی ایسا ہو کہ اسے اپنی خبر تک نہ رہے، ایسا عشق میں بے خُود ہو جائے۔ لہٰذا یہ مدینہ ہے، یہاں اپنی ہستی سے دُور ہو جا! گنبدِ خضراء کے جَلْوَوں میں ایسا محو ہو کہ دُنیا جہان کی خبر ہی کچھ نہ رہے۔

آؤ اِک سجدہ کریں عالَمِ مدہوشی میں | لوگ کہتے ہیں کہ ساغَر کو خُدا یاد نہیں

نیکوں کے ساتھ رہیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں سَفَرِ حج کا اَدَب سکھایا گیا کہ اس راہ میں تقویٰ ساتھ لے کر جاؤ! اس کا ایک طریقہ جو سمجھ آتا ہے، وہ یہی ہے کہ ہم اَہْلِ تقویٰ کے ساتھ جائیں۔ جو خُود نیکیاں کرنے والے ہوں، گُناہوں سے بچنے والے ہوں بلکہ کوئی عاشقِ رسول عالِم صاحِب ہوں، اُن کے ساتھ سَفَر کیجیے! اس کی برکت سے عِلْمِ دِین بھی سیکھنے کو ملتا رہے گا، ساتھ ہی ساتھ گُناہوں سے بھی بچے رہیں گے۔

بکثرت رونے والا حاجی

حضرت مُخَوَّل رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرت بُہَیم عِجلی رحمۃُ اللہِ علیہ نے مجھ سے فرمایا: میرا حجّ کا ارادہ ہے، کسی کو میرا رفیقِ سَفَر (یعنی ساتھی) بنادیجئے! میرا ایک پڑوسی بھی حج پر جانا چاہتا تھا، میں نے اس پڑوسی کو حضرت بُہَیم رحمۃُ اللہِ علیہ کا رفیق بنا دیا۔

حضرت بُہَیم رحمۃُ اللہِ علیہ بہت نیک اور متّقی بزرگ تھے، خوفِ خُدا کے سبب بہت روتے تھے، حضرت مُخَوَّل رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میرے پڑوسی کو جب اُن کے رونے کے بارے میں پتا چلا تو میرے پاس آیا، بولا: میں حضرت بُہَیم رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ نہیں جا سکتا، مجھے کسی اور کا رَفیق بنا دیجئے! میں نے حیرت سے پوچھا: ہمارے پُورے شہر میں اُن جیسا نیک اور بااَخلاق بندہ نہیں ہو گا...!! پھر تم اُن کی صحبت سے مَحرومی کیوں چاہتے ہو؟ پڑوسی بولا: وہ اَکْثَر روتے رہتے ہیں۔ اُن کے ساتھ میرا سَفَر خوشگوار نہیں ہو سکے گا۔ فرماتے ہیں: میں نے اپنے پڑوسی کو سمجھایا کہ یہ بہت اچھے بزرگ ہیں، نیک ہیں، تقویٰ والے ہیں، اِن کی صُحبت تمہارے لیے بہت فائدے مند ہو گی۔ وہ مان گیا۔

خیر! سَفَر شروع ہوا، قافلۂ حجّ سُوئے مکّہ روانہ ہو گیا۔ جب یہ لوگ واپس آئے تو میں اپنے پڑوسی کے پاس گیا، اُس نے میرا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، میں نے حضرت بُہَیم رحمۃُ اللہِ علیہ جیسا آدمی کبھی نہیں دیکھا، میں مالدار ہوں، وہ غریب ہیں، اِس کے باوُجُود وہ مجھ پر خرچ کرتے تھے، وہ بوڑھے ہونے کے باوُجُود نفل روزے رکھتے، مجھ بے روزہ جوان کے لیے کھانا بناتے اور میری بے حد خِدمت کیا کرتے تھے۔

حضرت مُخَوَّل رحمۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں: میں نے پوچھا: آپ حضرت بُہَیم رحمۃُ اللہِ علیہ کے رونے سے بہت پریشان تھے، اب آپ کا کیا ذہن ہے؟ پڑوسی بولا: پہلے پہل میں بلکہ دیگر قافلے والے بھی اُن

کے رونے کی کثرت سے گھبرا جاتے تھے مگر آہستہ آہستہ اُن کی صحبت کی برکت سے ہم پر بھی رِقّت طاری ہونے لگی، اُن کے ساتھ مِل کر ہم بھی (خوفِ خُدا و عشقِ مصطفٰے) میں رویا کرتے تھے۔[1]

یادِ نبیّ پاک میں روئے جو عمر بھر | مولیٰ مجھے تلاش اُسی چشمِ تر کی ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سفرِ حج کے بہترین ہم سفر

ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت حاتِمِ اَصَمّ رحمۃُ اللہِ علیہ سے عرض کی: مجھے سَفَرِ حجّ درپیش ہے، کوئی ایسا ہم سَفَر بتائیے، جس کی صحبتِ بابَرَکت کا فیض لوٹتے ہوئے اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہو سکوں۔ حضرت حاتِمِ اَصَمّ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اے بھائی! اگر تم ہم نشین چاہتے ہو تو تِلاوتِ قرآن کی ہم نشینی (یعنی صحبت) اختیار کرلو...!![2]

یہ بہترین ہم سَفَر ہے۔ کثرت سے تِلاوت کریں، دِل میں تقویٰ آئے گا ❁ گُناہوں سے بچیں، دِل نرم ہوگا ❁ نیکیوں پر نیکیاں کریں، دِل پاک صاف ہوگا ❁ کثرت سے توبہ کریں، اِسْتِغْفَار کی کَثْرت کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِل پاک صاف ہوگا تو سَفَرِ حجّ کا لطف دوبالا ہو جائے گا۔

نیک اعمال کا رسالہ ساتھ لے لیجیے!

آخر میں ایک مشورہ عرض کرتا ہوں: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے سَفَرِ حج و عمرہ نیکیوں سے بھرپُور گزارنے کے لیے نیک اعمال کا تحفہ عطا فرمایا ہے: **19 نیک اعمال**۔ یہ ایک مختصر رسالہ ہے۔ اس میں **19 سوالات** ہیں۔ ہر سوال کے نیچے خالی خانے دیئے ہوئے ہیں، روزانہ

1... عیون الحکایات، الحکایۃ التاسعۃ والخمسون... الخ، صفحہ: 81 ملخصاً۔

2... بحر الدموع، صفحہ: 111۔

آپ نے یہ سُوال پڑھ کر نیچے دیئے ہوئے خانوں میں ہاں یا نہ کی صُورت میں خانے فِل کرنے ہیں۔ یہ رسالہ ساتھ رکھیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سفرِ حج و عمرہ نیکیوں میں گزرے گا۔

❁ اس کے عِلاوہ جو سفرِ حج و عمرہ پر روانہ نہیں ہو رہے، ان کے لیے **بھی 72 نیک اعمال کا رسالہ** ہے، آپ یہ رسالہ اپنے پاس رکھیے! روزانہ اس کے خانے بھرا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیک نمازی، اچھے اور بااَخلاق مسلمان بننے کی سَعادت نصیب ہو گی۔

❁ سَفَرِ حج و عمرہ والوں کو چاہیے کہ وہاں مقدّس مقامات پر کم از کم ایک قرآنِ کریم مکہ میں اور ایک قرآنِ کریم مدینہ میں ضرور ختم فرمائیں ❁ مکہ پاک اور مدینہ شریف میں نفل روزے رکھنے کی بھی سعادت مل جائے تو کیا ہی بات ہے کہ مکہ پاک میں ایک نیکی ایک لاکھ نیکی کے برابر ہے[1] 10 ذُو الْحَجّہ سے 13 ذُو الْحَجّہ تک 4 دِن کے روزے نہیں رکھ سکتے،[2] اِس کے علاوہ ایام میں روزے رکھیے۔ ❁ طواف ایسی نیکی ہے جو صِرف وہیں میسر ہے۔ لِہٰذا حج کے اَیّام کے عِلاوہ جتنے دِن مکہ میں رہیں، اگر یُوں جدول بنالیں کہ دِن میں روزہ رکھیں اور آرام کریں، رات کو عمرہ ادا کریں، عمرہ نہ کر سکیں تو صِرف نفل طواف ہی کرتے رہیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خُوب برکتیں نصیب ہوں گی۔ یونہی مدینہ شریف میں بھی نفل روزوں کی سعادت مل جائے تو کیا ہی بات ہے۔

اللہ پاک جانے والوں کا سَفَر قبول فرمائے۔ رہ جانے والوں کو آیندہ سال سعادت نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1... مسند بزار، جلد:11، صفحہ:313، حدیث:5119۔

2... مسند ابی یعلی، جلد:3، صفحہ:21، حدیث:2915۔

دعوتِ اسلامی انڈیا کے ایک شعبے کا تعارف: شعبہ حج و عمرہ

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی، عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم ہے، اِس تنظیم کے تحت مسلمانوں کی شرعی و اخلاقی تربیت کرنے کے لیے کئی شعبہ جات قائم کیے گئے ہیں، انہی شعبوں میں سے ایک شعبہ: **شعبہ حج و عمرہ** بھی ہے۔ اِس شعبے کے ذریعے مختلف مقامات پر مثلاً ❁ حاجی کیمپ ❁ مختلف ٹراویل ایجنسیوں ❁ اور مساجد وغیرہ میں حج و عمرہ پر جانے والے عاشقانِ رسول کی شرعی و اخلاقی تربیت کی جاتی ہے۔ مزید یہ کہ حَرَمَیْنِ طَیِّبَیْنِ کے خوش نصیب مسافروں کو تربیت کے لیے امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی تحریر کردہ کتابیں رَفِیقُ الۡحَرَمَیۡن اور رَفِیقُ الۡمُعۡتَمِرِین بھی تحفۃً پیش کی جاتی ہیں تاکہ اللہ پاک کے گھر کے مہمان اور حبیب خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عشاق اس عبادت کو احسن طریقے سے بجالانے میں کامیاب ہو جائیں۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ! حج و عمرہ کرنے والوں کی آسانی کے لیے آن لائن کورس کے ذریعے تربیت حاصل کرنے کی سہولت بھی موجود ہے، تقریباً 1 ماہ کا **فیضان حج** اور **فیضان عمرہ** کورس کروایا جاتا ہے، جس میں حج و عمرہ کے تفصیلی احکام اور حج و عمرہ کا طریقہ سکھایا جاتا ہے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنۡ اَحَبَّ سُنَّتِیۡ فَقَدۡ اَحَبَّنِیۡ وَمَنۡ اَحَبَّنِیۡ کَانَ مَعِیۡ فِی الۡجَنَّۃِ جس نے میری

سُنّت سے مُحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سفر کرنے کی سُنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شَیْخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسُنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے رِسالے **"ابُو جہل کی موت"** صَفْحہ نمبر 21 سے سَفر کرنے کی سُنّتیں اور آداب سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔☆جب سفر کرنا ہو تو بہتر یہ ہے کہ پیر، جمعرات یا ہفتے کو کرے۔(فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۴۰۰ ملخصًا)☆سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے حضرت جُبَیرِ بن مُطْعِم رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ کو سفر میں اپنے سب رُفَقا سے زیادہ خوشحال رہنے کیلئے روانگی سے پہلے یہ وِرد پڑھنے کی تلقین فرمائی:(1)سورۂ کٰفرون (2) سورۂ نصر (3) سورۂ اخلاص (4)سورۂ فلق (5) سورۂ ناس۔ہر سورت ایک ایک بار اور ہر ایک کی اِبتِدا میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم اور سب سے آخر میں بھی ایک بار بِسۡمِ اللّٰہ پوری پڑھ لیجئے،(اِس طرح سورتیں پانچ ہوں گی اور بِسمِ اللہ شریف چھ بار)حضرت جُبَیر بن مُطْعِم رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فرماتے ہیں:میں یوں تو صاحبِ مال تھا مگر جب سفر کرتا تو(سب رُفقا سے)بدحال ہو جاتا،جب سے یہ سورتیں سفر سے قبل ہمیشہ پڑھنی شروع کیں ان کی بَرَکت سے واپَسی تک خوشحال اور دولت مند رہتا۔(ابویعلی، ۶/ ۲۶۵، حدیث: ۷۳۸۲)☆آئینہ، سرمہ، کنگھا، مسواک ساتھ رکھے کہ سُنّت ہے۔(بہارِ شریعت، حصہ ۶، ۱/ ۱۰۵۱)

[1]... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

﴾اعلان﴿

سفر کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لٰہذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴾یاددھانی﴿

دو فرامین مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

1 … افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 … افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 … القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

1 . . . افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ۱۴۹

2 . . . القول البديع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 . . . الترغيب والترهيب ج ۲ ص ۳۲۹، حديث ۳۱

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 14 مئی 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

سفر کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆راستے کی چڑھائی کی طرف یا سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے، بس وغیرہ جب سڑک کی اُونچی جانِب جارہی ہو تو "اَللهُ اَكْبَر" اور سیڑھیوں یا ڈھلوان سے اُترتے ہوئے سُبْحٰنَ الله کہئے ☆منزِل پر اُترتے وَقْت یہ پڑھئے: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ ط ترجَمہ: میں الله کریم کے کامِل کلمات کے واسطے سے ساری مخلوق کے شَر سے پناہ مانگتا ہوں۔اِنْ شَآءَ الله ہر نقصان سے بچے گا۔(الحِصنُ الحَصین، ص ۸۲) ☆دورانِ سفر بھی نَماز میں ہر گز کوتاہی نہ ہو، ☆راستے میں بس خراب ہو جائے تو ڈرائیور یا مالِکان بس وغیرہ کو کوسنے اور بَک بَک کرکے اپنی آخِرت داؤ پر لگانے کے بجائے صَبر سے کام لیجئے اور جنَّت کی طلب میں ذِکر و دُرُود میں مشغول ہو جائیے ☆بھیڑ کے موقع پر کسی ضعیف (کمزور) یا مریض کو دیکھیں تو بہ نِیّتِ ثواب اُس کو بس وغیرہ میں بَاِصرار اپنی نِشَست پیش کر دیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

وضو سے پہلے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"وضو سے پہلے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

ترجَمہ: الله کے نام سے شروع، سب خوبیاں الله کے لئے ہیں۔ (**نماز کے احکام، ص9**)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا ۔(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹارائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

1 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟(3)ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُالملک پڑھ یا سُن لی؟(5)ہر نماز کے بعد آیۃُالکُرسی، تسبیح فاطمہ، سُورۃُالاِخلاص پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟(7)شَجرے کے اَوراد پڑھے؟(8)313بار دُرود شریف پڑھے؟(9)آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں سے بچایا؟(11)فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟(12)12منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟(13)اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)غُصّے کا عِلاج کیا؟(15)اپنا جائزہ لیا؟(16)اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)آپ اور جی کہہ کر بات کی؟(18)مَدرسۃُ المدینہ (بالِغان)میں پڑھا یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟(20)دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟(21)فجر کے لئے جگایا؟(22)دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟(23)گھر درس ہوا؟(24)مسجد درس دیا یا سُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟(26)زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)ایک مُشت داڑھی ہے؟(28)گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟(30)مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟(32)ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تَہَجُّد یاصلوٰۃُاللَّیل پڑھی؟(34)اوّابین یااِشراق وچاشت پڑھیں؟(35)عصر یاعشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)12دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟(38)جھوٹ،غیبت اور چُغلی سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟(40)ذاتی دوستی تو نہیں کی؟(41)وقت پر قرض ادا کردیا؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(43)صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟(44)مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(45)تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟(46)کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)ایریا درس دیا، یا سُنا؟(48)والدین اور پیرومُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟(49)اِسراف سے بچے؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟(52)زبان کے گناہوں سے بچے؟(53)فُضول باتوں سے بچے؟(54)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد